پروگرام نمبر 13

Revised Script Read & Ok'd Sept 19, 1984
B. L.

اِنسان کی زندگی میں سب سے کٹھن اور مُشکل مرحلہ وہ ہوتا ہے
جب کِسی سے یہ کہا جائے کہ اپنے ماں باپ بہن بھائیوں اور رشتے داروں
سے ناتا توڑ کر اُس راستے پر گامزن ہو جاؤ جسکی منزل کا نام و نشان تک
معلوم نہ ہو۔ فرض کریں کہ اگر آج خدا ہمیں یہ کہے کہ اپنے رشتے داروں
سے ناتا توڑ کر کسی انجانی منزل کی طرف نکل جاؤ تو ہم میں سے کتنے لوگ دلیرانہ
ایمان کے ساتھ خدا کے اِس حکم پر کان دھریں گے؟
اگر ہم میں سے ہر کوئی اپنے اندر جھانک کر دیکھے اور حقیقت کو تسلیم کرے تو
ہمیں اِس سوال کا جواب مل جائے گا۔
لیکن ابرہام نے دلیرانہ ایمان کے ساتھ خُدا کے اِس حُکم کی تعمیل کی اور ایک ایسی
منزل کی طرف ہجرت کی جس کے بارے میں وہ کچھ بھی نہیں جانتا تھا۔ وہ
صرف اور صرف یہ جانتا تھا کہ ہجرت کا یہ فرمان میرے خُدا کی طرف سے ہے۔
سامعین! اگر چہ اکثر کوئی قومی زندگی ہمیشہ ہجرت پر مبنی ہوتی ہے لیکن بہت کم
ہجرتیں اِس حد تک واضح طور پر مذہبی ہیں اور عبرانیوں کی ہجرت کی طرح
اِس قدر اعلانیہ طور پر تاریخی روشنی میں دکھائی دیتی ہیں۔ 75 سال کی عمر
میں مُلک اور رشتے داروں سے ناتا توڑنا اور بغیر سوچے سمجھے کہ آخر میں
کہاں جا رہا ہوں پھر بھی چل پڑنا۔ ایسا کرنے کیلئے دلیرانہ ایمان کی ضرورت تھی
"ایمان ہی کے سبب سے ابرہام جب بُلایا گیا تو حُکم مان کر اُس جگہ چلا گیا جسے
میراث میں لینے والا تھا اور اگرچہ جانتا نہ تھا کہ میں کہاں جاتا ہوں تو بھی روانہ
ہو گیا۔" (عبرانیوں 11 باب 8 آیت)
ابرہام جیسا آدمی ہی اِس لائق تھا کہ قائم رہنے والی نسل کی بُنیاد رکھ کر ایک جلالی
سچائی یعنی خدا کی وحدانیت کو ماننے کیلئے لوگوں کے ذہن تیار کرے۔ وہ اپنے باپ تارح، یتیم
بھتیجے لُوط اور اپنی بیوی سارہ کو لے کر دریائے فُرات سے ہو کر حاران پہنچا۔
یہاں تارح کی موت واقع ہوئی۔ لیکن ابرہام اب بھی اپنے اُسی بُلاوے کے مُطابق
وہاں رہ کر وادئ دریائے فُرات چھوڑ کر کنعان کی طرف روانہ ہو گیا۔
بائیبل مقدس میں پیدائش 12 باب اُسکی 4 سے 7 آیت تک یوں لکھا ہے۔
"سو ابرام خُداوند کے کہنے کے مُطابق چل پڑا اور لُوط اُس کے ساتھ گیا اور

ابرام پچھتر برس کا تھا جب وہ حاران سے روانہ ہوا اور ابرام نے اپنی بیوی ساری
اور اپنے بھتیجے لوط کو اور سب مال کو جو انہوں نے جمع کیا تھا اور اُن آدمیوں
کو جو اُن کو حاران میں مل گئے تھے ساتھ لیا اور وہ مُلک کنعان کو روانہ ہوئے
اور مُلک کنعان میں آئے اور ابرام اُس مُلک میں سے گزرتا ہوا مقام سِکم میں مورہ
کے بلوط تک پہنچا۔ اُس وقت مُلک میں کنعانی رہتے تھے۔ تب خداوند نے ابرام
کو دکھائی دے کر کہا کہ یہی مُلک میں تیری نسل کو دوں گا اور اُس نے وہاں خداوند
کیلئے جو اُسے دکھائی دیا تھا ایک قربان گاہ بنائی۔"

اب وہ ایک انجانے مُلک اور اجنبی قوم کے درمیان تھا۔ سِکم میں خدا اُس پر ظاہر ہوتا
ہے اور اپنے عہد کی تجدید کرتا ہے "یہی مُلک میں تیری نسل کو دوں گا"۔ تو پھر یہی
وہ مُلک ہے چنانچہ ہجرت مکمل ہو چکی ہے۔" (پیدائش 12 باب 7 آیت)

" ابرہام چند سال تک خانہ بدوشی کی حالت میں جا بجا پھرتا رہا۔ کنعان میں مسافرت
کے دوران وہ پہلے بیت ایل میں رہا۔ پھر جنوبی علاقے میں جا بسا۔ اِس کے بعد مصر
چلا گیا۔ پھر دوبارہ جنوبی علاقے میں آیا اور وہاں سے دوبارہ بیت ایل میں رہتا رہا
یہاں لوط اور ابرہام ایک دوسرے سے علیحدہ ہو گئے۔ لوط یردن کی وادی میں سدوم
کی طرف خیمہ زن ہوا اور آخرکار سدوم میں مستقل رہائش اختیار کی۔

بیت ایل سے ابرہام جنوب میں حبرون کو چلا گیا۔ حبرون ہی اُسکی بودوباش کا مرکز
بن گیا۔ وہ آخر تک خیموں میں رہتا تھا۔ جہاں بھی وہ رہا اُس نے قربان گاہ
بنائی۔ خیمہ اور قربان گاہ اُسکی کنعانی زندگی کے دو امتیازی نشان ہیں"۔

" اُس وقت کسدستان میں عیلامی شاہی سلسلہ حکومت کر رہا تھا۔ اِس بوالہوس یعنی لالچی
نسل نے مغرب کی طرف دریائے یردن کی وادی تک فتوحات کی تھیں۔ یردن کے
چھوٹے بادشاہوں نے بارہ سال تک تو یہ جوا اُٹھائے رکھا پھر بغاوت کر دی۔
کسدیوں کے عیلامی بادشاہ کدرلاعمر نے اِس بغاوت کو کچل دیا اور سدوم کے لوگوں
کو اسیر بنا کر لے گیا جن میں لوط بھی شامل تھا۔ ابرہام نے اپنے 318 تربیت
یافتہ خادموں کے ساتھ اُن کا پیچھا کیا اور اسیروں کو چھڑا لایا۔ ابرہام کی واپسی پر
ملک صدق نے جو راز سربستہ کاہن اور بادشاہ تھا اور جسے ابرہام نے لوٹ کی دہ یکی دی
اُس نے ابرہام کو مل کر برکت دی۔

پیدائش 14 باب اُسکی 5 سے 7 آیت تک لکھا ہے "اور چودھویں برس کدر لاعمر اور اُس کے ساتھ کے بادشاہ آئے اور رفائیئم کو عستارات قرنیم میں اور زوزیوں کو حام میں اور ایمیم کو سوی قریتیم میں اور حوریوں کو اُن کے کوہِ شعیر میں مارتے مارتے ایل فاران تک جو بیابان سے لگا ہوا ہے آئے۔ پھر وہ لوٹ کر عین مصفات یعنی قادس پہنچے اور عمالیقیوں کے تمام مُلک کو اور اموریوں کو جو حصیصون تمر میں رہتے تھے مارا۔"

ابرہام کی ہجرت کی طرح اُسکی ہاجرہ سے شادی بھی ایک اہم واقعہ ہے کیونکہ کئی سال گزر گئے مگر موعودہ بیٹا پیدا نہ ہوا۔ ابرہام اور سارہ عمر رسیدہ ہوتے جا رہے تھے۔ پس سارہ کے مشورے پر ابرہام نے ہاجرہ کو جو اُن کی کنیز تھی اپنی دوسری بیوی بنا لیا وہ اسماعیل کی اور عرب نسل کی ماں بنی۔

سامعین! ابرہام کی زندگی کا صرف یہی مقصدِ حیات تھا کہ خُدا کے نور سے ہر اُس گوشے کو جگمگا دے جو تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا تاکہ ہر شخص یہ مُسلم حقیقت جان لے کہ یہ دُنیا میرا گھر نہیں ہے اور یہ کہ میرا حقیقی گھر آسمان پر ہے۔ لیکن سچائی کا یہ بھید ہم پر اُس وقت ہی کھل سکتا ہے جب ہم گناہ کی راہ کو چھوڑ کر سچائی کی راہ اختیار کریں۔ ہمیں یہ بھی ذہن میں رکھنا ہے کہ سچائی کی راہ اپنانے سے رکاوٹوں کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن اگر ہمیں آسمانی گھر کو ڈھونڈنا ہے تو پھر ہر رکاوٹ کا دلیری سے مقابلہ کرنا ہوگا اور تسلیم کرنا ہوگا کہ یہ دُنیا میرا گھر نہیں ہے۔

S.NO	BOOK-NO	SONG-NO	DURATION
128	15	192	4-28

یہ دُنیا میرا گھر نہیں گھر نہیں ہے

ابھی آپ نے سُنا کہ ابرہام نے خدائے برحق کے ساتھ وفادار رہ کر الٰہی خدمت
کا ایک اعلیٰ نمونہ پیش کیا - کیوں اُس نے اپنے آپکو خدمتِ حق کیلئے
وقف کر رکھا تھا؟ اِس لئے کہ وہ جانتا تھا کہ حق کیا ہے اور باطل کیا ہے -
وہ جانتا تھا کہ سچ کیا ہے اور جھوٹ کیا ہے اور سامعین جو شخص حق و باطل
اور سچ و جھوٹ میں تمیز کر سکتا ہے وہ آوازِ حق کو چھوڑ کر شیطانی آوازوں
کے پیچھے نہیں بھاگ سکتا - کیونکہ اُسے معلوم ہے کہ راستباز ٹھہرائے جانے کیلئے
مسیح کی شریعت کے تابع رہنا نہایت ضروری ہے اور یہ اُس وقت ہی
ممکن ہو سکتا ہے جبکہ ہمارے دِل کا ختنہ ہوا ہو اور اگر آپ ختنے کے بارے
میں کچھ جاننا چاہتے ہیں تو ہمارا اگلا پروگرام ضرور سنیئے گا - ہمیں یقین ہے
کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے
کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش
کریں گے - اِس پروگرام کی اہمیت اور تقدس کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ
سے درخواست ہے کہ اِس سلسلے کا کوئی بھی پروگرام سُننا مت بھولیئے گا -

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے
اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے
نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں
تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 13 طلب کریں -
پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے
آخر میں کریں گے - یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے
میں مِل جائے گا -

پروگرام کا وقت اب ختم ہوا
اجازت دیجئے

خدا حافظ